عقیقے کا گوشت پکا کر کھلایا جائے یا کچا بھی تقسیم کرسکتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچوں کے عقیقے کا گوشت پکا کر ہی تقسیم کرنا ضروری ہے، یا کچا بھی تقسیم کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعت کی روسے عقیقے کے گوشت کو کچا تقسیم کرنا اور پکا کر تقسیم کرنا، دونوں صورتیں جائز ہیں، البتہ! پکا کر کھلانا، کچا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔ نیز یہ یادرہے کہ! قربانی کے گوشت کی طرح عقیقے کے گوشت کے بھی تین حصے کرنا مستحب ہے، ایک حصہ اپنے لیے، ایک حصہ اپنے عزیزو اقارب کے لیے، اور ایک حصہ فقراء و مساکین کے لیے۔ امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: "(عقیقے کا) گوشت بھی مثلِ قربانی تین حصے کرنا مستحب ہے، ایک اپنا، ایک اقارب، ایک مساکین کا۔ اور چاہے تو سب کھالے، خواہ سب بانٹ دے، جیسے قربانی۔ اور پکا کر کھلانا کچا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ584، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "عقیقہ کا جانور انھیں شرائط کے ساتھ ہونا چاہیے جیسا قربانی کے لیے ہوتا ہے۔ اس کا گوشت فقرا اور عزیزو قریب دوست واحباب کو کچا تقسیم کردیا جائے یا پکا کر دیا جائے یا اون کو بطورِ ضیافت و دعوت کھلایا جائے یہ سب صورتیں جائز ہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ357، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4550

تاریخ اجراء: 25جمادی الثانی1447ھ/17دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net